تبصرۂ کتب

تبصرہ کے لئے ہر کتاب کی دو جلدیں آنا ضروری ہیں

ماہنامہ "الرشید" لاہور (دارالعلوم دیوبند نمبر)

مرتبہ : عبدالرشید ارشد ۔

صفحات : ۸۰۰ ۔

کتابت : عمدہ ۔

طباعت : معیاری ۔

قیمت : اعلیٰ ایڈیشن ۔/۲۵ روپے ۔ سستا ایڈیشن ۔/۲۰ روپے ۔

ناشر : مکتبۂ رشیدیہ لمیٹڈ ۔ ۳۲ ۔ اے ، شاہ عالم ۔ لاہور ۔

ماہنامہ "الرشید" لاہور ۔ جامعہ رشیدیہ ساہی وال کا دینی مجلّہ ہے ۔ یہ جامعہ دارالعلوم دیوبند کے افکار و نظریات کی ترجمانی کرتا ہے ۔ اور اسی نسبت سے دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ جشن کے موقع پر یہ خاص نمبر شائع کیا گیا ہے ۔ لیکن بقول مرتب "دارالعلوم کا قیام کن حالات میں ہوا اور ایک سو دس سال میں اس نے کیا کیا خدمات انجام دیں اس کے قدرے تعارف کے لئے ماہنامہ "الرشید" نے اپنا خصوصی نمبر "دارالعلوم دیوبند" شائع کرنے کا اعلان و اہتمام کیا ہے ۔ ایک ایسا ادارہ جس کے ایک ایک فرد کے حالات و سوانح بیان کرنے کے لئے صدہا صفحات پر مشتمل کئی کئی جلدیں لکھی جا چکی ہوں ۔ اس کے حالات و تاریخ بیان کرنے کے لئے یقیناً یہ نمبر کافی نہیں ۔ تاہم یہ خیال کرتے ہوئے کہ کچھ نہ کرنے سے کچھ کرنا بہتر ہے ۔ اجمال و اختصار کے ساتھ تعارف کرانے کی کوشش کی ہے ۔ اور انشاءاللہ

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

آئندہ اس سلسلے میں مزید کام کرتے رہیں گے۔ اس کوشش کو اس کا پہلا قدم سمجھنا چاہیئے۔ دوسرے قدم تدریجاً اُٹھتے رہیں گے۔" (ص نمبر ط)

موصوف نے تدریجی اقدام میں سے ۱۳۹۷ھ/۱۹۷۷ء میں دارالعلوم دیوبند کی صدسالہ جوبلی منانے پر شخصیات نمبر شائع کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔

دارالعلوم دیوبند نمبر کے ابتدائی پچھتر صفحات میں دارالعلوم کی مختلف عمارات کی تصاویر شائع کی گئی ہیں۔ جن سے دارالعلوم کے ارتقائی مراحل کی ایک مکمل تصویر نگاہوں کے سامنے آجاتی ہے۔ ان تصاویر کے بارے میں اُردو، عربی، انگریزی اور ہندی چاروں زبانوں میں معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ نمبر میں ایک خوبصورت چارٹ بھی رکھا گیا ہے جس میں دارالعلوم دیوبند کے دارالتفسیر اور دارالحدیث کی عمارات کا رنگین نقشہ دکھایا گیا ہے۔ اور اس پر مولانا ظفر علی خان کا یہ شعر لکھا ہوا ہے:

شاد باد شاد زی اے سرزمین دیوبند ہند میں تو نے کیا اسلام کا جھنڈا بلند

جہاں تک نمبر کے مضامین کے تحقیقی اور معیاری ہونے کا تعلق ہے، تو اس کا اندازہ مضمون نگاروں کے اسمائے گرامی سے لگایا جا سکتا ہے۔ جن میں مولانا شمس الحق افغانی، مولانا محمد ذکریا، قاری محمد طیب مہتمم دارالعلوم دیوبند، مفتی محمد شفیعؒ، مولانا سید بدر عالم، مولانا سید محمد یوسف بنوری؛ وغیرہم شامل ہیں۔ اور قدیم و جدید علوم و فنون سے بہرہ ور حضرات میں سے ڈاکٹر سید محمد عبداللہ، ڈاکٹر غلام جیلانی برق، ڈاکٹر نفیس الدین صدیقی، خالد محمود، ڈاکٹر شیخ نذیر حسین، جناب انوار الحسن شیرکوٹی، پروفیسر ایوب قادری اور قاری فیوض الرحمٰن قابلِ ذکر ہیں۔ نمبر کی ایک خوبی یا خامی یہ ہے کہ اس میں اکثر مضمون نگاروں کے ایک سے زائد مضامین شائع کئے گئے ہیں۔ جس سے دارالعلوم دیوبند نمبر میں تنوع کی کمی اور بعض جگہوں پر عبارات کی تکرار ذہن پر گراں گزرتی ہے۔ اس نمبر میں دارالعلوم کے بعض دوسرے اہم شرکاء اور قلم کاروں کی عدم شرکت بھی بُری طرح محسوس ہوتی ہے۔

نمبر میں سید نفیس الحسینی صاحب کا مضمون "حکایتِ مہر و وفا" ایک تحقیقی کاوش ہے۔ مگر اس مضمون کے آخر میں مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے بارے میں علامہ اقبال کے جو یہ الفاظ نقل کئے گئے ہیں کہ

"میں یقین دلاتا ہوں کہ مولانا کی حمیتِ دینی کے احترام میں میں ان کے کسی عقیدت مند سے پیچھے نہیں ہوں۔"

ان کا حوالہ نہیں دیا گیا۔

مرتب نے ایک کتاب "شجانب اہل السنۃ" کا بھی صفحہ ف اور رمد پند ذکر کیا ہے۔ بتا کے مؤلف نے علامہ اقبال اور قائد اعظم محمد علی جناح کے بارے میں جو کچھ کہا ہے، اسے پڑھ کر ذہنی طور پر بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

زیر نظر نمبر کی کتابت و طباعت میں جس قدر عمدگی کا خیال رکھا گیا ہے۔ پروف ریڈنگ میں اس قدر توجہ سے کام نہیں لیا گیا۔ مثال کے طور پر " لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ " کا ترجمہ "بے شک تمہارے لئے رسول اللّٰہ کی زندگی میں" تک ادھورا رہ گیا ہے۔ اور پھر " قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ " میں " فاتبعونی " " فا تبعون " بن گیا ہے۔ ایسی ہی چند اور غلطیاں بھی ہیں۔ اگر پورے نمبر پر نظر ثانی کر کے ایک اغلاط نامہ بھی آئندہ ایڈیشن میں ساتھ دے دیا جائے تو اس سے " الرشید کے " دار العلوم دیو بند نمبر" کی اہمیت اور بھی بڑھ جائے گی۔

(ادارہ)

***